سُوْرَةُ طٰهٰ

سوال 1: سُوْرَةُ طٰهٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ طٰهٰ کا تعارف

سُوْرَةُ طٰهٰ مکی سورت ہے۔اس میں آٹھ (8) رکوع اور ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔سُوْرَةُ طٰهٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔اس سورت کی ابتدا حروف مقطعات میں طٰهٰ سے ہوتی ہے اور اس مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰهٰ" رکھا گیا ہے۔

جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سُوْرَةُ طٰهٰ بھی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، حدیث:4739)

سُوْرَةُ طٰهٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کے حالاتِ زندگی بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَةُ طٰهٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ کے مضامین

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں دین کے عقائد جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت، اس کے علاوہ نبوت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے وغیرہ کو مختلف دلائل سے ثابت کیا گیا ہے اور اس سورت میں درج ذیل واقعات بیان کیے گئے ہیں:

1- حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کی زندگی کے مراحل کا بیان

سُوْرَةُ طٰهٰ میں حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

(i) حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ (ii) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔

(iii) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

2- توحید، رسالت اور آخرت کا بیان

سُوْرَةُ طٰهٰ میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

3- قرآنِ مجید کا مقام و مرتبہ

قرآن مجید کا مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے منھ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔

4- حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کا قصہ

حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ اور فرعون کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور اس واقعے میں حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کو بچپن میں صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈالے جانے، حضرت ہارون عَلَيْهِ السَّلَامُ کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کو جابر و سرکش فرعون کے پاس بھیجنے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے بارے میں اس سے بحث کرنے، جادوگروں کے ساتھ حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کا مقابلہ ہونے، حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کو اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد ملنے، جادوگروں کے ایمان لانے، حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ کا دریا میں راستے بنانے والا معجزہ ظاہر ہونے، بنی اسرائیل کے دریا پار

studyplusplus.com (study++)

کرنے، فرعون اور اس کے لشکر کے ہلاک ہونے، بنی اسرائیل کا اللہ تعالیٰ کی کثیر نعمتوں کی ناشکری کرنے، سامری کا سونے سے ایک بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام پر اظہارِ غضب کرنے وغیرہ کا ذکر ہے۔

5- حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ

حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کرکے قریش کو بتانا مقصود ہے کہ تم جس راستے پر چل رہے ہو وہ شیطان کا راستہ ہے جب کہ آدمی کا صحیح راستہ یہ ہے کہ وہ اپنے باپ آدم علیہ السلام کی پیروی کرے۔ اسے شیطان نے بہکا دیا تھا لیکن جب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے صاف صاف اس کا اعتراف کیا اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ دوسری طرف اگر کوئی شخص شیطان کی پیروی کرتا ہے اور نصیحت کے باوجود اپنی غلطی پر ڈٹا رہتا ہے تو شیطان کی طرح تنہا اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

6- اہلِ حق کو صبر کی تلقین

سُوْرَةُ طٰهٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 2: سُوْرَةُ طٰهٰ کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سُوْرَةُ طٰهٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :8)

2- اپنی خواہش کی اتباع ہلاکت کا باعث ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :16)

3- دشمن کا موسیٰ علیہ السلام کی پرورش و نگرانی کرنا اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :39)

4- دنیا و آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :47)

5- اللہ پر جھوٹ باندھنا سخت عذابِ الٰہی اور بربادی کا ذریعہ ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :61)

6- مجرموں کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ مریں گے نہ جئیں گے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :74)

7- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :100)

8- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :109)

9- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :113)

10- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروانا چاہتا ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :120)

11- اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :121)

12- قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :124)

13- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :128)

14- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :130)

15- دُنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :131)

16- حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :133)

17- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ :135)

studyplusplus.com (study++)

(۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵)

سُوْرَةُ طٰهٰ مکی ہے (آیات: ۱۳۵/رکوع: ۸)

نوٹ: سُوْرَةُ طٰهٰ کی آیاتِ مبارکہ ۲۵ تا ۳۷ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ: آیت ۲۵ تا ۳۷

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ۝	وَيَسِّرْ لِيْ	أَمْرِيْ ۝
اس نے کہا	اے میرے ربّ	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور میرے لیے آسان بنا دے	میرا کام

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ ۝	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ۝	وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا
اور کھول دے	گرہ	سے، کی	میری زبان	وہ سمجھ لیں	میری بات	اور بنا دے	میرے لیے	میرا وزیر

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے

مِّنْ أَهْلِيْ ۝	هٰرُوْنَ	أَخِي ۝	اشْدُدْ بِهٖ	أَزْرِيْ ۝	وَأَشْرِكْهُ	فِيْ أَمْرِيْ ۝
میرے خاندان سے	ہارون	میرا بھائی	مضبوط فرما دے اس سے	میری قوت	اور شریک فرما دے اسے	میرے کام میں

میرے گھر والوں میں سے (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔ اُس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔ اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا ۝	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ۝	إِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا ۝
تاکہ	ہم تیری پاکی بیان کریں	کثرت سے	اور تیرا ذکر کریں	کثرت سے	بے شک تو	تو ہے	ہمیں خوب دیکھنے والا ہے

تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

قَالَ	قَدْ أُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ۝	وَلَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	أُخْرٰى ۝
اللہ نے فرمایا	تحقیق تمھیں دے دیا گیا	جو تم نے مانگا	اے موسیٰ	اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار	اور بھی

(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔ اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

studyplusplus.com (study++)

دُعائیں

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْO وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْO

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْO یَفْقَهُوْا قَوْلِیْO (سُوْرَةُ طٰهٰ :25تا28)

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ (سُوْرَةُ طٰهٰ:114) ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صَدْرِیْ	میرا سینہ	اِشْرَحْ	کھول دے
اُحْلُلْ	کھول دے	یَسِّرْ	آسان کر دے
اَخِیْ	میرا بھائی	لِسَانِیْ	میری زبان
اَزْرِیْ	میری کمر	اُشْدُدْ	مضبوط کر دے
نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	کَیْ	تاکہ
قَدْ	یقیناً	بَصِیْرٌ	خوب دیکھنے والا
مَرَّةً اُخْرٰی	ایک مرتبہ اور بھی	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا

حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰه خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یوم عاشور کے بارے میں فرمایا: "اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام نے روزہ رکھا تھا میں تم سے زیادہ موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام سے تعلق رکھتا ہوں۔ چنانچہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس دن روزہ رکھا" اور صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کو بھی اس کا حکم دیا۔ (صحیح بخاری، حدیث:2004)

مشقی سوالات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i- حضرت موسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کا تفصیلی ذکر ہے:

(الف) سُوْرَةُ مَرْيَم میں (ب) سُوْرَةُ طٰهٰ میں (ج) سُوْرَةُ الْحَجّ میں (د) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاء میں

ii- سُوْرَةُ طٰهٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:

(الف) حضرت عمر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (ب) حضرت عثمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (ج) حضرت علی کرم اللہ وجھہ (د) حضرت زبیر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

iii- حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(الف) جلد بازی کا (ب) زبردست غصے کا (ج) شعلہ بیانی کا (د) صبر و تحمل کا

studyplusplus.com (study++)

-iv حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) پانی میں برکت (ب) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (ج) واقعہ معراج (د) قرآن مجید

-v اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا:

(الف) نتیجے کے دن (ب) عید کے دن (ج) قیامت کے دن (د) حج کے دن

جوابات: -i سُوْرَۃُ طٰهٰ میں -ii حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ -iii صبر و تحمل کا -iv قرآن مجید -v قیامت کے دن

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

-i **سُوْرَۃُ طٰهٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰهٰ" سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام "طٰهٰ" رکھا گیا ہے۔

-ii **سُوْرَۃُ طٰهٰ کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

-iii **سُوْرَۃُ طٰهٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔**

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کے علمی و عملی نکات:

-1 دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ :47)

-2 نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ :100)

سوال 3: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

بَصِيْرٌ ، لِسَانِيْ ، أَزْرِيْ ، قَدْ ، إِشْرَحْ ، كَيْ ، مَنَنَّا

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَصِيْرٌ	خوب دیکھنے والا	لِسَانِيْ	میری زبان	أَزْرِيْ	میری کمر
قَدْ	یقیناً	إِشْرَحْ	کھول دے	كَيْ	تاکہ
مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا				

سوال 4: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

-i قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ (۲۵)

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

-ii وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ (۲۶) **ترجمہ:** اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

-iii وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۷) **ترجمہ:** اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

-iv يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (۲۸) **ترجمہ:** تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

-v وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ أَهْلِيْ (۲۹) **ترجمہ:** اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔

-vi إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا (۳۵) **ترجمہ:** بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

studyplusplus.com (study++)

سوال 5: تفصیلی جواب دیجیے۔

i- سُوْرَۃُ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار: آپ علیہ السلام کی زندگی کو پانچ ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جو درج ذیل ہیں:

1- پیدائش سے لے کر آغوشِ فرعون میں آپ علیہ السلام کی پرورش کا زمانہ۔

2- آپ علیہ السلام کا مصر سے نکل کر شہر مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس رہنا۔

3- آپ علیہ السلام کی بعثت سے فرعون اور اس کی قوم سے مختلف تنازعوں کا زمانہ۔

4- فرعونیوں کے چنگل سے نکل کر بیت المقدس پہنچنے تک کا زمانہ۔

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کے درمیان کشاکش کا زمانہ۔

قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کے واقعات کو کثرت سے بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں سو (100) مقامات پر حضرت موسیٰ علیہ السلام، فرعون اور بنی اسرائیل کا ذکر ہوا ہے۔ آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات سے نوازا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو نبوت و رسالت کے عظیم منصب کے ساتھ ساتھ کتاب مقدس تورات بھی عطا فرمائی۔

☆ قرآن مجید کی جن سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیں۔

جواب: حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی کل سورتیں انتیس ہیں اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

الٓمٓ:	سورۃ البقرۃ	الٓمٓ:	سورۃ الروم	الٓمٓ:	سورہ آلِ عمران
الٓمٓ:	سورۃ لقمان	الٓمٓصٓ:	سورۃ الاعراف	الٓمٓ:	سورۃ السجدۃ
الٓرٰ:	سورۃ یونس	یٰسٓ:	سورۃ یٰسٓ	الٓرٰ:	سورۃ ہود
صٓ:	سورۃ صٓ	الٓرٰ:	سورۃ یوسف	حٰمٓ:	سورۃ غافر
الٓمّٓرٰ:	سورۃ الرعد	حٰمٓ:	سورۃ حٰمٓ السجدۃ/سورۃ فصلت	الٓرٰ:	سورۃ ابراہیم
حٰمٓ عٓسٓقٓ:	سورۃ الشوریٰ	الٓرٰ:	سورۃ الحجر	حٰمٓ:	سورۃ الزخرف
کٓھٰیٰعٓصٓ:	سورۃ مریم	حٰمٓ:	سورۃ الدخان	طٰہٰ:	سورۃ طٰہٰ
حٰمٓ:	سورۃ الجاثیہ	طٰسٓمٓ:	سورۃ الشعراء	حٰمٓ:	سورۃ الاحقاف
طٰسٓ:	سورۃ النمل	قٓ:	سورۃ ق	طٰسٓمٓ:	سورۃ القصص
نٓ:	سورۃ القلم	الٓمٓ:	سورۃ العنکبوت		

☆ حدیث اور سیرت کی کتابوں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ دیکھیں اور اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: ایک روز حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر سے تلوار اٹھائے ہوئے نکلے۔ راستے میں قبیلہ بنو زہرہ کا ایک شخص ملا۔ اس نے پوچھا:

studyplusplus.com (study++)

اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کہاں کا ارادہ ہے؟ کہنے لگے، اسلام کے بانی حضرت محمد رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو قتل کرنے جا رہا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ ایسا کرنے پر بنو ہاشم اور بنو زہرہ سے تم کیسے بچ سکو گے؟ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم بھی اپنے دین کو چھوڑ چکے ہو۔ بنو زہرہ کے اس شخص نے کہا کہ میں تم کو اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات بتلاتا ہوں کہ تمھاری بہن فاطمہ اور بہنوئی بھی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے سے زیادہ غضبناک ہو کر سیدھے بہن کے گھر پہنچے اور مار پیٹ شروع کر دی، دونوں کو زخمی کر دیا مگر جب دیکھا کہ وہ تو اسلام کی حقانیت پر ڈٹے ہوئے ہیں تو ٹھنڈے ہو گئے اور وہ کتاب مانگی جو وہ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے کہا پہلے غسل کرو پھر اس پاک کلام کو ہاتھ لگاؤ۔ ایک طرف حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کی دعا اور دوسری طرف بہن اور بہنوئی کا اسلام پر مضبوط عقیدہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلب و ذہن کو متاثر کیے جا رہا تھا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی خدمت میں حاضری کی خواہش کی۔ حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم اس وقت کوہ صفا کے مقام میں تشریف فرما تھے، وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دربارِ رسالت میں پیش کیا گیا۔ وہاں حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم موجود تھے۔ اس موقع پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

برائے اساتذہ کرام

☆ سُوْرَۃُ طٰہٰ میں موجود علم میں اضافے کی دعائیں طلبہ کو یاد کروائی جائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات:** اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے جن میں سے دو یہ ہیں:

1- **عصا مبارک:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا مبارک جو بہت بڑے اژدھے میں تبدیل ہو گیا، جادوگروں کے وار کو اس کے ذریعے روکا گیا۔ آپ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنا عصا پانی پر مارا تو دریا میں راستے بن گئے اور بنی اسرائیل اس میں سے گزر کر پار چلے گئے۔ آپ علیہ السلام نے اپنا عصا پتھر پر مارا تو اس میں سے بارہ چشمے جاری ہو گئے۔

2- **یدِ بیضا:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دوسرا بڑا معجزہ آپ علیہ السلام کا چمکتا ہوا ہاتھ تھا۔ آپ علیہ السلام اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لے جا کر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا۔

☆ طلبہ سُوْرَۃُ طٰہٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کو امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات سے لیا جائے گا۔

جواب: عملی کام۔

☆ سُوْرَۃُ طٰہٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ طلبہ کو اس حوالے سے آگاہ کیجیے۔

جواب: 1- انسان کو اپنی بساط اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں کے مطابق محنت و کوشش کے بعد معاملہ باری تعالیٰ کے سپرد کر دینا چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

2- ہمیں دنیاوی مفاد کی بجائے اخروی نجات پر توجہ دینی چاہیے۔

3- شرم و حیا انسان کی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ ہمیں بے حیائی و بے پردگی سے بچنا چاہیے۔

4- دنیا و آخرت کی کامیابی علم و عمل کے ساتھ مشروط ہے۔ لہٰذا تمام تر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ حصول علم کے لیے کوشاں رہنا چاہیے علم میں اضافے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم ہے۔

studyplusplus.com (study++)

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1- سُوْرَۃُ طٰهٰ ہے:
(A) مکی سورت (B) مدنی سورت (C) آخری سورت (D) درمیانی سورت

2- سُوْرَۃُ طٰهٰ کی آیات ہیں:
(A) 98 (B) 110 (C) 125 (D) 135

3- سُوْرَۃُ طٰهٰ کا نام رکھا گیا ہے:
(A) حروف مقطعات پر (B) مضمون کے اعتبار سے (C) کسی آدمی کے نام پر (D) فکر آخرت کے حوالے سے

4- سُوْرَۃُ طٰهٰ کے رکوع ہیں:
(A) چار (B) پانچ (C) سات (D) آٹھ

5- سُوْرَۃُ طٰهٰ کے پانچ رکوعوں میں زندگی بیان فرمائی گئی ہے:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی (D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

6- نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے سورۃ طٰهٰ کے بارے میں فرمایا کہ:
(A) یہ میری محبوب سورت ہے (B) معراج کی شب اس کی تلاوت کی گئی
(C) یہ میرا اقدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہے (D) یہ میری گمشدہ میراث ہے

7- سُوْرَۃُ طٰهٰ کی آیات کی تلاوت سے اسلام کن کے دل میں گھر کر گیا؟
(A) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (C) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

8- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمان ہونے سے قبل سورۃ طٰهٰ کی تلاوت سنی:
(A) اپنی بہن سے (B) اپنے بہنوئی سے (C) حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (D) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

9- سُوْرَۃُ طٰهٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل بیان کیے گئے ہیں:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

10- سُوْرَۃُ طٰهٰ میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے:
(A) پہلے تین رکوعوں میں (B) پہلے پانچ رکوعوں میں (C) آٹھ رکوعوں میں (D) آخری تین رکوعوں میں

11- سُوْرَۃُ طٰهٰ میں مختصر تذکرہ ہے:
(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت ادریس علیہ السلام کا (C) حضرت نوح علیہ السلام کا (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

12- اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر و انکار پر دیتا ہے:
(A) مہلت (B) فوری سزا (C) فوری عذاب (D) گناہ

13- سُوْرَۃُ طٰهٰ سے پتہ چلتا ہے کہ حق والوں کو دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے:
(A) جلدی جلدی (B) وقتاً فوقتاً (C) صبر کے ساتھ (D) کبھی کبھی

14- ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے:
(A) مال میں اضافہ کی (B) علم میں اضافہ کی (C) دنیا میں کامیابی کی (D) عزت و شہرت کی

studyplusplus.com

-15 ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کروانا چاہتا ہے:
(A) جن (B) فرشتہ (C) نفس (D) شیطان

-16 اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں رکھا ہے:
(A) نافرمانی کرنا (B) شیطان کا کہا ماننا (C) شرم وحیا (D) گناہ کرنا

-17 ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں:
(A) سابقہ قوموں کے کھنڈرات (B) بارشوں کا رکنا (C) سیلابوں کا آنا (D) فصل و پھلوں میں کمی ہونا

-18 حضرت محمد رسُولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:
(A) چاند سے باتیں کرنا (B) چاند کے دو ٹکڑے کرنا (C) گناہوں سے بچنا (D) قرآن مجید

جوابات:

1- (A)	2- (D)	3- (A)	4- (D)	5- (B)	6- (C)	7- (D)	8- (A)	9- (B)	10- (D)
11- (A)	12- (A)	13- (C)	14- (B)	15- (D)	16- (C)	17- (A)	18- (D)		

مختصر جوابی سوالات

-1 سُوْرَۃُ طٰهٰ مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

-2 سُوْرَۃُ طٰهٰ کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے ''طٰهٰ'' سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس سورت کا نام ''طٰهٰ'' رکھا گیا ہے۔

-3 سُوْرَۃُ طٰهٰ کے پانچ رکوعوں میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔

-4 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سورۃ طٰہٰ اور چند دوسری سورتوں کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سورۃ طٰہٰ اور چند دوسری سورتوں کے بارے میں فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔

-5 حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوپر سورۃ طٰہٰ کا کیا اثر ہوا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اپنی بہن سے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

-6 سُوْرَۃُ طٰهٰ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کا خلاصہ ''حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

-7 سُوْرَۃُ طٰهٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین کون سے مراحل بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے درج ذیل تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

-1 حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک کا دور۔

-2 مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت فرمانے کا دور۔ -3 صحرائے سینا اور ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

-8 سُوْرَۃُ طٰهٰ کے آخری تین رکوعوں میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کے آخری تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے۔ آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کا مقام و مرتبہ

studyplusplus.com/study++

بیان کر کے اس سے منہ موڑتے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

-9 سُوْرَۃُ طٰهٰ کے آخر میں اللہ تعالیٰ کا کون سا قانون بیان ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔

-10 سُوْرَۃُ طٰهٰ میں حق والوں کے لیے کیا رہنمائی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ میں حق والوں کے لیے رہنمائی ہے کہ ان حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

-11 سُوْرَۃُ طٰهٰ کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ طٰهٰ کے دو علمی و عملی نکات:

-1 اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔(سُوْرَۃُ طٰهٰ :8)

-2 دُنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔(سُوْرَۃُ طٰهٰ :47)

-12 شیطان وسوسہ ڈال کر کیا کروانا چاہتا ہے؟

جواب: شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروانا چاہتا ہے۔

-13 اللہ تعالیٰ نے شرم وحیا کو انسان کی فطرت میں رکھا ہے اس کا تقاضا کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم وحیا کی فطرت رکھی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ہم بے حیائی اور بے پردگی سے بچیں۔

-14 قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کردی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔

-15 اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔

-16 وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

-17 كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: تاکہ (یک جان ہوکر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

-18 وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

-19 اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

-20 قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

-21 وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

studyplusplus.com (study++)